بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

کہاں زینب وُ کلثوم کہاں شام کا دربار

کہاں زینب وُ کلثوم کہاں شام کا دربار
بے پردہ نبی زادیاں اوُر مجمع اغیار

دیکھا نہں جاتا تھا ستم جن سے کسی پر-جو قید سے قیدی کو چھڑا دیتے تھے اکثر
کیسا ہے ستم آئے ہیں وُہ ہو کے گرفتار

نوحوں میں ڈھلی جاتی ہیں مظلوم کی آہیں-زینب کی طرف اٹھتی ہیں ظالم کی نگاہیں
کیا اب بھی نہیں آوُ گے عباس علمدار

ہاتھوں میں رسن آنکھوں میں اشکوں کی لڑی ہے- بیٹھے ہیں ستمگار نبی زادی کھڑی ہے
اس غم میں نہ مرجائے کہیں عابد بیمار
لے جاکے کہیں سائے میں بچھوں کو بٹھادے-پانی نہ پلائے کوئی چادر تو اڑھادے

کلام : میر تکلم

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

افسوس نہیں کوئی اسیروں کا مددگار

ہاتھوں میں تمہارے ہے بہن لاج ہماری - نیزے سے یہ شبیر نے زینب کو صدا دی
ہمشیر سنبھل آگئی اب منزل دشوار

معصوم چھپے جاتے ہیں سجاد کے پیچھے - اس ڈر سے کہ درے نہ ستمگر ہمیں مارے
اک پشت ہے بیمار کی اور دروں کی بوچھار

کیا وقت یہ تقدیر نے زینب کو دکھایا - فضہ کے قبیلے نے تو فضہ کو بچایا
مخدومۂ عالم کا نہیں کوئی مدد گار

اب میر تکلم وہ سماء کیسے لکھے گا - کس عالم غربت میں دیا بی بی نے خطبہ
لگتا تھا کے گویا ہے یہاں حیدر کرار

کلام : میر تکلم

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی